82799-وکیلوں کے آفس میں کمپوزنگ کا کام کرنا

سوال

کیا وکیلوں کے آفس میں کمپوزنگ کا کام کرنا جائزہے ، میرے علم کے مطابق یہ وکیل مجرموں کا بھی دفاع کرتے ہیں ، اور میں یہ برائی والی اشیاء کی رپورٹ کمپیوٹر پر لکھ کر تیار کرتا ہوں تو کیا اس کا گناہ مجھ پر بھی ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

وکالت کے پیشہ میں کام میں مقدمہ اور حالت کے پیش نظر جائز بھی ہے اور حرام بھی ہوسکتا ہے ، اگر تو وکیل مظلوم شخص کی مدد و نصرت کریں ، اور کسی کا جائز حق دلوائیں تو یہ جائز ہے ، بلکہ مستحب ہے ، اور اگر وکیل باطل کی مدد و نصرت کریں ، یا ظلم میں تعاون ہو ، یا پھر جھوٹ و دھوکہ پر اعتماد کیا جائے تو یہ حرام ہے .

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (9496) کے جواب کا مطالعہ کریں .

اور اسی بنیاد کو سامنے رکھ کر وکیل کے آفس میں کمپوزنگ وغیرہ کے کام کا حکم ہوگا ، کیونکہ یہ ان امور میں ہی شامل ہوتا ہے جس سے وکیل معاونت حاصل کرتے ہیں ، تو جہاں وکالت جائز ہو گی وہاں اس میں استعمال ہونے والے وسائل بھی جائز ہونگے ، اور اس کے برعکس کا معاملہ بھی برعکس ہو گا .

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو یقینا اللہ تعالی شدید سزا دینے والا ہے} المائدۃ (2) .

اگر آپ کو یہ علم ہو جائے کہ وہ لوگ مجرموں کا دفاع کرتے ہیں اور آپ سے ان کی رپورٹ اور دستاویز تیار کرنے کا کہا جائے

تو آپ کے لیے یہ تیار کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ یہ گناہ و معصیت میں معاونت، اور منکر وبرائی کا اقرار، اوراس میں مشارکت ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"جس کسی نے بھی کوئی برائی دیکھی تو
وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے اگر وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا تو وہ اسے اپنی زبان سے روکے، اوراگراس کی بھی استطاعت نہیں تو پھر اپنے دل سے روکے، اور یہ کمزور ترین ایمان ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (49).

اور مجرم کا دفاع کرنا، اوراسے پناہ
چھپاؤ فراہم کرنا، اوراس کی معاونت و نصرت عام اور خاص جرم میں شامل ہوتا ہے، عام جرم اس طرح کہ وہ امت اور معاشرے کے حق میں ہے؛ کیونکہ ایسا کرنے سے مجرموں کی تعداد زیادہ ہوگی اور وہ پھیل جائينگے، اوران کا سزا سے بچ جانا اور دور رہنے میں
بہت ہی برے اثرات ہیں جو کسی پر مخفی نہیں، اور خاص اس طرح کہ اگر وہ معاملہ کسی
معین اور خاص شخص کے ساتھ معلق ہے تو اس حالت میں مظلوم کے حق میں خاص جرم ہوگا.

اور ظلم اور جرم میں ہر قسم کی
معاونت کرنی حرام ہے، چاہے وہ کوئی دستاویز وغیرہ تیار کر کے کی جائے یا اسے پرنٹ کر کے یا لکھ کر دی جائے، یا ان کی جانب سے دفاع کیا جائے، یا کسی اور قسم کی معاونت.

آپ کو چاہیے کہ ان لوگوں کو نصیحت
کریں، اور آپ خود اس قسم کی دستاویز چھاپنے میں شریک نہ ہوں جس میں آپ کو علم ہو کہ یہ باطل کا دفاع ہے، اگر تو آپ کی بات تسلیم کرلی جائے تو الحمد للہ، وگرنہ آپ
کوئی اور کام تلاش کرلیں، جس میں آپ گناہ و معصیت سے محفوظ رہیں اوراس سے آپ کو حلال روزی حاصل ہو.

ہم اللہ تعالی سے آپ کے لیے توفیق
اور راہنمائی کی دعا کرتے ہیں.

واللہ اعلم.